زینت اختیار کرنے کا شرعی حکم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3413

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 30 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زینت کا شرعی حکم کیا ہے؟ برائے کرم جواب ارشاد فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جائز زینت بذاتہ جائز اور شرعا مطلوب و محمود ہے کہ انسان کو اپنی شخصیت، جسم اور لباس کی صفائی و آرائش کا خیال رکھنا چاہیے۔ بلکہ جائز زینت جو اچھی نیت کے ساتھ ہو باعث ثواب بھی ہے۔ لیکن یہ تمام اعمال شریعت کی حدود میں ہونے چاہئیں۔ اس میں کفار وفساق اور مردوں کی عورتوں یا عورتوں کی مردوں سے مشابہت نہ ہو۔ نیز مردوں کو اس میں انہماک نہیں ہونا چاہیے کہ ہر وقت اسی میں لگے رہیں۔ یہ زنانہ کام اور مذموم ہے۔

زینت جائز ہونے کے بارے میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: "قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ" ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی۔ (سورۃ الاعراف، پارہ 7، آیت 32)

اس آیت کی تفسیر میں امام رازی علیہ الرحمہ تفسیر الکبیر میں لکھتے ہیں: "والقول الثاني: إنه يتناول جميع أنواع الزينة فيدخل تحت الزينة جميع أنواع التزيين ويدخل تحتها تنظيف البدن من جميع الوجوه."

ترجمہ: دوسرا قول یہ ہے کہ یہ آیت زینت کی تمام اقسام کو شامل ہے۔ لہذا اس کے تحت تزین کی تمام انواع داخل ہیں، نیز بدن کی صفائی کی تمام صورتیں بھی اسی میں شامل ہیں۔ (التفسیر الکبیر، سورۃ الاعراف، پارہ 07، آیت 32، ج 14، ص 230، دار إحياء التراث العربي، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "زینت مباحہ بہ نیت مباحہ مطلقاً اسراف نہیں، اسراف حرام ہے۔ قال تعالی: ﴿ولا تسرفوا انه لایحبّ المسرفین﴾ (ترجمہ: بے جا خرچ نہ کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی سے کام لینے والوں کو پسند نہیں کرتا) اور زینت جب تک بروجہ قبیح یا بہ نیت قبیحہ نہ ہو حلال ہے، قال تعالی: ﴿قل من حرم زینة اللہ التی اخرج

لعبادہ﴾(ترجمہ: فرمادیجئے اس زیب وزینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے)"
(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ147، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مرآۃ المناجیح میں ہے:"بہر حال جائز زینت جو اخلاص کے ساتھ ہو باعث ثواب ہے۔"(مرآۃالمناجیح، جلد01، صفحہ443، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

اسی میں ہے:"مرد کو زینت کرنی جائز ہے جب کہ اس میں شرعی ممانعت نہ ہو، نہ اس میں کفر سے مشابہت ہو نہ عورتوں سے۔"(مرآۃالمناجیح، جلد06، صفحہ141، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net